جانور کے ٹھنڈا ہونے سے پہلے اس کی گردن توڑنا

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2723

تاریخ اجراء: 11 ذوالقعدۃ الحرام 1445ھ / 20 مئی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

قصاب لوگ جانور کے ذبح ہونے کے بعد اس کے ٹھنڈا ہونے سے پہلے ہی اس کی گردن مروڑ کے توڑ دیتے ہیں تاکہ جلدی جان چلی جائے، تو ایسا کرنا کیسا ہے؟ اور اسکا شرعی حکم کیا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قصاب کا جانور کے ٹھنڈا ہونے سے پہلے اس کی گردن توڑنا، یہ بلاوجہ جانور کو تکلیف پہنچانا ہے جو کہ مکروہ ہے، جانوروں پر اس طرح کے مظالم ہرگز نہ کئے جائیں، جو شخص قصاب کو اس سے روکنے کی قدرت رکھتا ہو، اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ جانور کو ایذا پہنچانے سے روکے، البتہ ان افعال سے جانور میں کوئی کراہت نہیں آئے گی، اس کا کھانا بہر صورت حلال ہی ہو گا۔

جانور کو بلاوجہ تکلیف پہنچانے سے متعلق، ہدایہ میں ہے: "أن ما فيه زيادة إيلام لا يحتاج إليه في الذكاة مكروه۔۔۔ إلا أن الكراهة لمعنى زائد وهو زيادة الألم قبل الذبح أو بعده فلا يوجب التحريم فلهذا قال: تؤكل ذبيحته" ترجمہ: ذبح میں ہر وہ غیر ضروری کام جس میں زیادہ تکلیف ہو، مکروہ ہے، مگر یہ کہ کراہت ایک اضافی چیز کی وجہ سے ہے اور وہ ذبح سے پہلے یا ذبح کے بعد (ٹھنڈا ہونے سے پہلے) زائد تکلیف پہنچانا ہے، تو یہ حرمت کو ثابت نہیں کرے گا، اسی وجہ سے فرمایا کہ اس جانور کو کھایا جائے گا۔ (الهداية، کتاب الذبائح، جلد 4، صفحہ 350، دار احیاء التراث العربي، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "ہر وہ فعل جس سے جانور کو بلا فائدہ تکلیف پہنچے مکروہ ہے مثلاً جانور میں ابھی حیات باقی ہو ٹھنڈا ہونے سے پہلے اس کی کھال اتارنا، اس کے اعضا کاٹنا یا ذبح سے پہلے اس کے سر کو کھینچنا کہ رگیں ظاہر ہو جائیں یا گردن کو توڑنا، یوہیں جانور کو گردن کی طرف سے ذبح کرنا مکروہ ہے۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 315، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net